اُنھیں سے گلشن مہک رہے ہیں اُنھیں کی رنگت گلاب میں ہے

خیابانِ رضا

جہانِ رضویت کے اربابِ علم و فضل کے

رشحاتِ قلم و فکر

ترتیب و تہذیب
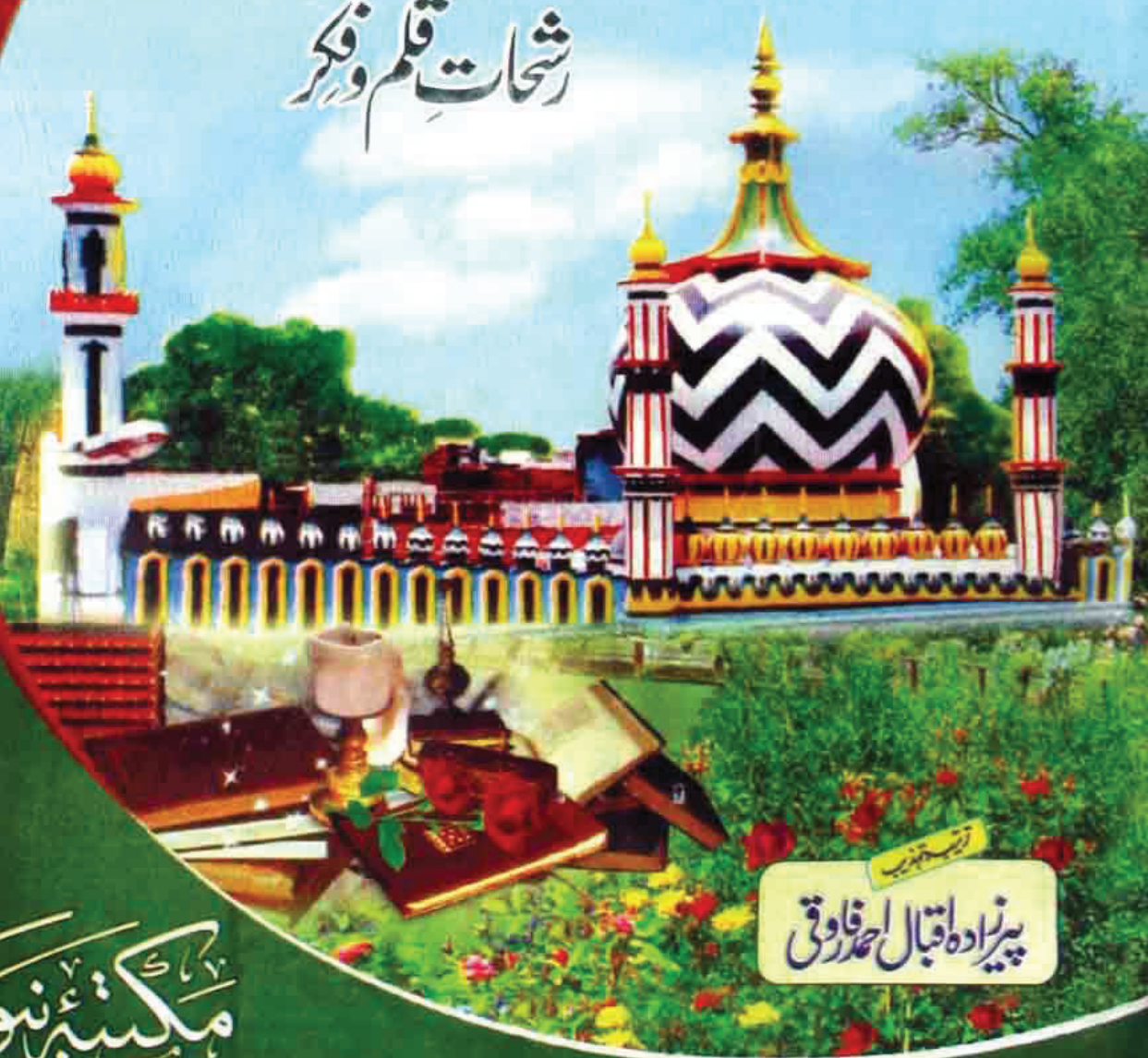
پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبۂ نبویہ

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت الشاہ امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کے افکار کا حقیقی و تحقیقی ترجمان

جلد ۱۷۔ جنوری، فروری ۲۰۰۹ء صفر المظفر، ربیع الاول ۱۴۳۰ھ

شمارہ ۱۵۹

مدیر: پیرزادہ اقبال احمد فاروقی
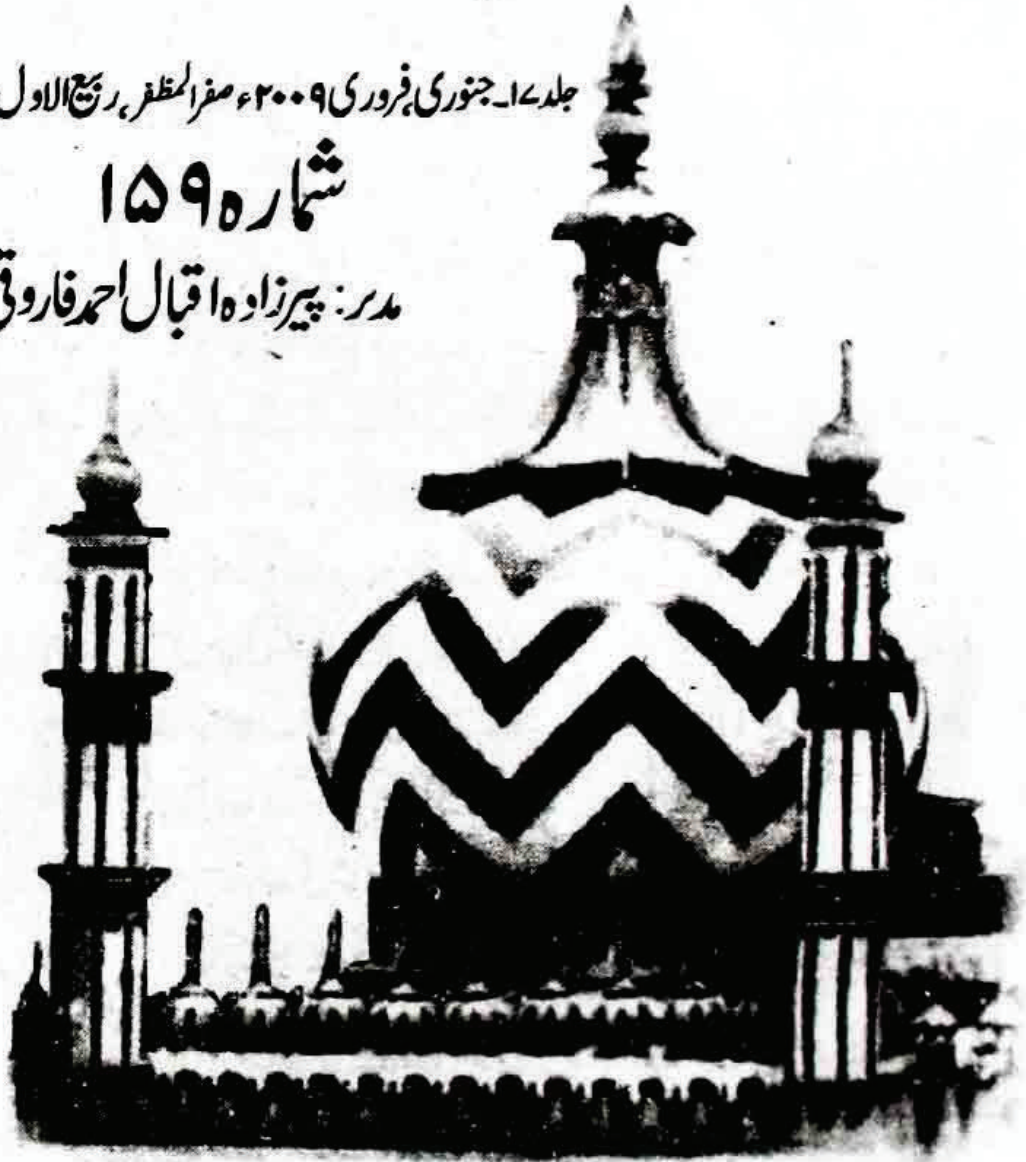
قارئین جہان رضا اپنے تجزیاتی خیالات کا اظہار کر کے ممنون فرمائیں۔

مرکزی مجلسِ رضا

پوسٹ بکس 2206 نعمانیہ بلڈنگ، ٹیکسالی گیٹ، لاہور، موبائل 0300-4235658

جہانِ رضا کے صفحات کی لطافتیں

جہانِ رضا کو پڑھیے، دوستوں کو پڑھایئے اس کے ممبر بنایئے اور فکر رضا کو عام کرنے کے لیے ہم سے تعاون حاصل کیجئے۔ اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ علیہ کے عرس کے موقع پر ذکر رضا، یاد رضا اور یوم رضا کی مجالس قائم کیجئے اور عوام کو پیغامِ رضا پہنچایئے۔ "جہانِ رضا" حاصل کرنے کے لیے-/200 روپے زر تعاون مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور کو ارسال کیجئے اور سارا سال اپنے گھر بیٹھے ہوئے جہانِ رضا کا مطالعہ کیجئے۔

کاذکر فرمایا:

من یرد اللّٰہ بہ خیراً یفقہ فی الدین ویلھمہ رشدہ۔

یعنی اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے اور اس کو اپنی ہدایت کا الہام فرماتا ہے۔ امام احمد رضا قادری بریلوی کو اللہ رب العزت نے دین اسلام کی احیاء کے لیے انتخاب فرمایا تھا تو اعلیٰ درجہ کی فہم وبصیرت عطا فرمائی پھر اُن کی ذات مخلوق کی ہدایت کا سرچشمہ بن گئی۔ اور یہ بات نا قابل انکار ہے کہ دینی فہم وادراک بغیر ملاءِ اعلیٰ کے تعلق اور بغیر توجہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کو حاصل نہیں ہوتا۔ دین کی فہم وادراک کا نام ہی تصوف ہے۔ جب تک حقیقت تصوف کسی بندے پر آشکار نہ ہو تو اس پر حقائق اسلام کا بھی انکشاف ممکنات میں نہیں ہے۔ مولانا محمد احمد مصباحی اعلیٰ حضرت کے اخلاق ایمان وایقان کی کیفیات کا ذکر کرتے ہوئے یوں رقم طراز ہیں:

"ولی اور صوفی کامل کے لیے لازمی شرط ایقان وایمان میں عامۃ الناس سے زیادہ کامل ہونا ہے۔ اس کو قرآن نے الذین امنوو کانو یتقون۔ میں ذکر فرمایا ہے۔ یہ رسوخ ویقین کی محکم بنیادوں پر قائم ہے۔ خواہ وہ اُصولی ہوں یا فروعی۔ مگر جو عقیدۂ حقہ وہ رکھتے ہیں اس میں راسخ ومستحکم ہیں اور یہ استحکام صرف علم سے ہرگز نہیں پیدا ہوتا، اس کے لیے عرفان ضروری ہے۔"

امام احمد رضا قادری کے سینہ کو اللہ رب العزت نے علوم معارف اور حکمت ودانائی کا گنجینہ بنایا تھا۔ اس لیے مدح اعلیٰ حضرت سید محمد نعیم الدین کو قصیدہ میں کہنا پڑا۔

نائب شاہ دنیٰ ہو جانشین اولیا
رونق بزم طریقت واقف سر علی
مست دل مجذوب حق بھی رہتے تم سے با ادب
اہل باطن کی نگاہوں میں ہو ایسے با وزن